صحابی کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے کلہاڑا بنا کر دیا

مجیب: ابوصدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر:WAT-1494

تاریخ اجراء: 22شعبان المعظم1444ھ/15مارچ2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

یہ واقعہ کہ ایک صحابی کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کلہاڑا بنا کر دیا جس سے وہ لکڑیاں کاٹ کر بیچتے تھے، حوالے کے ساتھ بتا دیجیے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ایسا واقعہ کتب احادیث میں موجود ہے چنانچہ سنن ابن ماجہ میں ہے: ”عن أنس بن مالك، أن رجلا من الأنصار، جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله، فقال: لك في بيتك شيء؟ قال: بلى، حلس نلبس بعضه، ونبسط بعضه، وقدح نشرب فيه الماء، قال: «ائتني بهما»، قال: فأتاه بهما، فأخذهما رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده، ثم قال: «من يشتري هذين؟» فقال رجل: أنا آخذهما بدرهم، قال: «من يزيد على درهم؟» مرتين أو ثلاثا، قال رجل: أنا آخذهما بدرهمين، فأعطاهما إياه وأخذ الدرهمين، فأعطاهما الأنصاري، وقال: «اشتر بأحدهما طعاما فانبذه إلى أهلك، واشتر بالآخر قدوما، فأتني به»، ففعل، فأخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم، فشد فيه عودا بيده، وقال: «اذهب فاحتطب ولا أراك خمسة عشر يوما»، فجعل يحتطب ويبيع، فجاء وقد أصاب عشرة دراهم، فقال: «اشتر ببعضها طعاما وببعضها ثوبا»، ثم قال: «هذا خير لك من أن تجيء والمسألة نكتة في وجهك يوم القيامة، إن المسألة لا تصلح إلا لذي فقر مدقع، أو لذي غرم مفظع، أو دم موجع»“ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوکر سوال کیا (یعنی کچھ مانگا)۔ آپ صلَّی اللہ تعالی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: کیا تمہارے گھر میں کچھ نہیں ہے؟ عرض کی: موجود ہے، ایک ٹاٹ ہے جس کا کچھ حصہ ہم بچھا لیتے ہیں کچھ اوڑھ لیتے ہیں، اور ایک پیالہ جس میں پانی پیتے

ہیں۔رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: دونوں چیزیں یہاں لے آؤ! انصاری نے حکم پر عمل کرتے ہوئے دونوں چیزیں حاضر کر دیں، رسول اللہ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اُنہیں اپنے ہاتھ میں لیا اور فرمایا: یہ کون خریدتا ہے؟ ایک شخص نے عرض کی: میں ایک درہم میں لیتا ہوں۔ آپ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دو یا تین بار فرمایا: ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے؟ ایک صاحب بولے: میں دو درہم میں لیتا ہوں۔ دونوں چیزیں اُن کو دے دیں اور دو درہم لے کر انصاری کو دیئے اور فرمایا: ایک درہم کا غَلَّہ (راشن) خرید کر گھر میں دے دو اور دوسرے درہم سے کلہاڑی خرید کر یہاں لے آؤ! وہ حُضورِ اَنْور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس کلہاڑی لائے، آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے دستِ اقدس سے اُس میں دَستہ ڈالا پھر فرمایا: جاؤ! لکڑیاں کاٹو اور بیچو! اور اب میں تمہیں پندرہ دن تک نہ دیکھوں۔ پھر وہ انصاری لکڑیاں کاٹتے اور بیچتے رہے۔ دوبارہ حاضر ہوئے تو دس درہم کما چکے تھے۔ مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان سے ارشاد فرمایا: چند درہم سے غَلَّہ (راشن) خریدو اور کچھ کا کپڑا، پھر فرمایا: یہ اِس سے بہتر ہے کہ قیامت کے دن سوال (مانگنا) تمہارے منہ پر چھالا ہو کر آتا۔ مانگنا صرف تین لوگوں کے لیے جائز ہے، انتہائی محتاج، جس کے ذمے بھاری قرض ہو، جس پر خون کی دیت لازم ہو۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب بیع المزایدۃ، ج2، ص740، دار إحیاء الکتب العربیۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net